ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

1 September 2016

تذکرۂ سیدی قطبِ مدینہ مع عشرہ ذوالحجہ کے فضائل

URDU

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت

سَرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: قِیامت کے روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سِوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین(3) شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون لوگ ہوں گے؟ اِرشاد فرمایا: (1) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے (2) میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھنے والا۔ (البدور السّافرۃ فی امور الاٰخرۃ للسیوطی ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن دامنِ محبُوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

(حدائقِ بخشش، ص: ۱۳۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے

www.dawateislami.net

بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ماہِ ذُوالْقَعْدَۃِ الْحَرام کی اُنتیسویں (29ویں) شب ہے، ذُوالحِجَّۃِ الْحَرام کا مہینہ تشریف لا کر اپنی برکتیں لُٹانے کو ہے، اس ماہ کی 4 تاریخ کو آفتابِ رضویت، ضِیاءُ المِلّت، شیخ الفضیلت، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، مُرید و خلیفۂ اعلیٰ حضرت، شَیْخُ الْعَرَب وَالْعَجَم، **قُطبِ مدینہ** حضرت علّامہ مَولانا ضیاءالدّین احمد مَدَنی قادری رضوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا عُرس شریف منایا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے آج ان کی مُبارَک زِندگی کے کچھ واقعات سننے کی سعادت حاصِل کریں گے۔ آیئے! پہلے ایک حکایت سنتے ہیں:

پانی ذخیرہ مت کرو!

سیّدی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُرید و خلیفہ حَضرت مولانا عارف ضِیائی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی

---

[1] ... معجم کبیر، سهل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

عَلَیْہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حج کے دنوں میں مدینہ شریف میں پانی کی شدید قِلّت ہوگئی، اُنہی ایّام میں قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ہاں مہمانوں کی کثرت ہوتی تھی، اس لیے پانی کا استعمال بھی زیادہ ہوتا تھا، کبھی کبھی ایسا بھی ہوا کہ پینے کے لیے بھی پانی مَوْجُود نہ ہوتا تھا۔ میرا یہ مَعمُول تھا کہ ایک جگہ سے پانی بھر کر لاتا، کوشش کرتا کہ پانی کی چند ٹینکیاں ہمیشہ مَوْجُود رہیں، ایک دن حُضُور قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وُضو کے لیے گئے تو آپ کی نظر پانی کی ٹینکیوں پر پڑگئی، مجھ سے پوچھا: اِن زمزمیوں (یعنی ٹینکیوں) میں کیا رکھا ہے؟ عَرض کی: حُضُور! چونکہ پانی کی قِلّت ہے اس لیے ان میں پانی بھر رکھا ہے تاکہ رات کو مہمان آئیں تو پانی کی تنگی نہ ہو، فرمایا: یہ تو درست نہیں، پانی کی قِلّت ہے اور تم نے پانی جمع کر رکھا ہے؟ ابھی اسے لے جاؤ اور لوگوں کو دے دو۔ اُن دنوں حُجّاج کا بہت ہجوم تھا اور گلیاں بھی تنگ تھیں، پانی بھر کر لانا آسان نہ تھا، لیکن آپ کے حکم کی تعمیل سے انکار بھی ممکن نہ تھا اس لیے آپ نے جیسا حکم فرمایا تھا ایسے ہی کیا۔ (سیدی ضیاء الدین احمد قادری، ۱/۴۲۱ بتغیر)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

توکّل کی اہمیت!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ سیّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر کیسا کامِل یقین تھا اور آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کیسے عالیشان توکّل کے مالک تھے۔ ذرا سوچئے! اگر ہم میں سے کسی کے گھر مہمان آنے کے اِمکانات ہوں تب گھر میں تیاری کا عالَم کیا ہوتا ہے؟ وہ آئیٹم (Item) جن کے استعمال ہونے کے تھوڑے بہت بھی امکان ہوں وہ بھی پہلے سے منگوا کے رکھے جاتے ہیں تاکہ عین موقع پر پریشانی نہ ہو، جبکہ وہ شَے جس کا اِستِعمال میں آنا یقینی ہو اس کا تو خاص طور پر اِہتِمام کیا جاتا ہے، پانی ایسی چیز ہے جو کثرت سے اِستِعمال ہوتی ہے، ہونا تو یوں چاہیے تھا کہ سیّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مہمانوں کے لیے پانی کا ذخیرہ کرنے پر خُوشی کا اِظہار

www.dawateislami.net

کرتے اور شاباش دیتے، لیکن کسی بھی چیز کو ذخیرہ کرنا اور اسے مَحفُوظ (Save) کر کے رکھنا یہ بُزرگانِ دین کی سوچ کے خلاف ہے، اِسی لیے حکم صادِر فرمادیا کہ یہ پانی تقسیم کر دیں!

عاشقِ مُصطفٰے ضِیاءُ الدّین زاہد و پارسا ضِیاءُ الدّین
کیسے بھٹکوں گا میرے ہیں میرے رہبر و رہنما ضِیا ضِیاءُ الدّین

(وسائلِ بخشش، مُرَمَّم، ص:562)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

توکّل کیا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعلُوم ہوا ہمارے بُزرگانِ دین خود بھی توکّل کے پیکر ہوتے تھے اور دوسروں کو بھی اسی کی تَرغِیب دیتے تھے، ہمیں بھی خود میں توکّل کی صِفَت پیدا کرنی چاہیے، افسوس! کہ آج کے اِس نَفسا نَفسی کے دور میں ہم توکّل سے بہت دُور ہو گئے ہیں، حالانکہ اِسلام توکّل کی بڑی ترغیب دیتا ہے، توکُّل کے معنٰی ہیں اللّٰہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی پر اعتماد کرنا اور کاموں کو اُس کے سِپُرد کر دینا، (توکّل سے) مقصود یہ (ہوتا) ہے کہ بندے کا اعتماد تمام کاموں میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پر ہونا چاہیے (بندوں پر نہیں)۔(خزائن العرفان، ص:۱۴۱) یہ یاد رہے کہ "اسباب کو بالکل ہی چھوڑ دینا توکُّل نہیں ہے بلکہ توکُّل یہ ہے کہ (اسباب کو اپنا کر) بندہ صرف **مُسَبِّبُ الْاَسْبَاب** یعنی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پر ہی اعتماد کرے۔"

(کیمیائے سعادت، ۲/۹۳۸، بتغیر)

کیا ہم توکّل کرتے ہیں؟

توکّل کی تعریف کا خُلاصہ یہ ہے کہ اسباب کو اِختیار کرنے کے بعد نتیجہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر چھوڑ دیا جائے، ہمیں سوچنا چاہیے کہ کیا ہم ایسا کرتے ہیں؟ کیا واقعی ہم میں توکّل پایا جاتا ہے؟ کیا ہم بھی اَسباب کو اختیار کرنے کے بعد اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر بھروسا کرتے ہیں؟ عُموماً جب بھی کوئی بڑا اور اَہم کام درپیش ہو تو سب سے پہلے ہم اس کام کو سر انجام دینے کی پلاننگ (Planing) کرتے ہیں، پھر اس

www.dawateislami.net

پلاننگ(Planing) کے ایک ایک گوشے پر عمل کرتے ہیں، اب اگر نتیجہ (Result) ہماری منشا(یعنی مرضی) کے خِلاف نکل آئے تو اس وَقت ہماری کیا حالت ہوتی ہے؟ ہم کس قدَر دلبرداشتہ ہوتے ہیں؟ اورمایوسی کے کیسے گہرے سمندروں میں ڈُوب جاتے ہیں؟ اس کی بُنیادی وجہ یہی ہے کہ ہم پلان (Plan)ترتیب دینے کے بعد اس بات سے بے خبر ہوجاتے ہیں کہ ایک ذات ایسی بھی ہے جس کی قُدرت ہماری پلاننگ(Planing)پر غالب ہے، ہم یہ بات بُھول جاتے ہیں پلان(Plan)بنانا اور اس پر عمل کرنا تو ہمارا کام ہے لیکن اُس سے نتیجہ (Result)نکالنا یہ ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کے دستِ قُدرت میں ہے،یعنی ہم توکّل سے مَحروم ہوتے ہیں،اِسی وجہ سے صحیح نتائج نہ ملنے پر ہم مایُوس اور دلبرداشتہ ہوجاتے ہیں،حالانکہ ہمیں اپنے ہر ایک کام میں توکّل کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے،توکّل سے منہ موڑنا کس قدر خطرناک ثابت ہوسکتا ہے اس کا اندازہ اس حِکایت سے لگایئے۔

ایک کفن چور نے حضرت بایزید بسطامی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کے ہاتھ پر توبہ کی، حضرت بایزید رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه نے قبروں کے اَحوال کے مُتَعَلِّق اُس سے سُوال کِیا تو اس نے جواب دیا:میں نے تقریباً ہزار(1000) قبروں سے کفن چُرائے، لیکن سوائے دو(2) مُردوں کے باقی تمام کے منہ قبلے کی جانب سے پِھرے ہوئے تھے، تو آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه نے فرمایا: ان لوگوں کو رِزْق کے بارے میں اللہ تَعَالٰی پر توکّل نہیں تھا۔اس لیے قبر میں اُن کے چہرے قبلہ سے پھرے ہوئے تھے۔ (منہاج العابدین ص: ۱۰۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مقامِ غور ہے کہ توکّل سے منہ موڑتے ہوئے فقط وسائل ہی کو سب کچھ سمجھ بیٹھنا کس قدر خطرناک ثابت ہوسکتا ہے؟اس لیے اپنے اندر توکّل پیدا کرنے کی کوشش کیجئے!اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں توکّل جیسی عالیشان صِفَت سمیت تمام نیک اعمال بجالانے کی تَوفیق عَطا فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

تُو عَطا حِلم کی بھیک کر دے　　میرے اَخلاق بھی ٹھیک کر دے
تجھ کو فاروق کا واسِطہ ہے　　یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے
عِشقِ احمد میں آنسو بہاؤں　　حُبِّ دُنیا سے خُود کو بچاؤں
ایسی توفیق دے اِلتجا ہے　　یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش، مُرَمَّم، ص:۱۳۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نام ونسب وتاریخِ پیدائش!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم حُضُور سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی حیاتِ مُبارکہ کے مُتَعَلِّق سُن رہے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا نام ضِیاءُ الدین احمد ہے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خود اِرشاد فرماتے تھے کہ میرا پیدائشی نام "احمد مختار" ہے، میرے دادا حضرت شیخ قُطبُ الدین قادری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بعد میں میرا نام "ضِیاءُ الدِّین" رکھ دیا تھا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بروز پیر ربیعُ الاوّل 1294ھ بمُطابِق 1877ء کو بمقام قصبہ کلاس والا، ضلع ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) میں پیدا ہوئے۔

(سیدی ضیاء الدین احمد القادری، ۱/۱۶۴، ملتقطاً)

حُلیہ مبارک!

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ درمیانے قد سے تھوڑے بلند، گندُمی رنگت کے ساتھ بارُعب اور پُرکشش شخصیّت کے مالک تھے، کتابی چہرہ، کُشادہ اور نُورانی پیشانی جس کے درمیان میں ایک بارِیک رَگ ہمیشہ ظاہر رہتی، بینی (ناک) مُبارک اُونچی، آنکھیں سیاہ، بڑی اور خُوب رَوشن، لمبے اور بارِیک اَبرو جو آپس میں قدرے ملے ہوئے تھے، پلکیں لمبی اور گھنی، رُخسار سُرخی مائل قدرے بھرے ہوئے ان میں سے دائیں رُخسار پر تِل، داڑھی مُبارک گھنی، خَم دار ایک مُٹھی کے برابر، لمبی گردن، چوڑا سینہ، ہاتھوں کی

www.dawateislami.net

اُنگلیاں لمبی، ہتھیلیاں گوشت سے پُر اور بے حد نَرم تھیں۔ (سیدی ضیاء الدین احمد القادری،۱/۵٦۷)اَلْغَرَض! آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نہایت حَسین اور دلکش حُلیے کے مالک تھے۔

ابتدائی تعلیم!

آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اِبتِدائی تعلیم اپنے دادا جان سے حاصِل کی، پھر ضِیاء کوٹ (سیالکوٹ) کے مشہور عالِم وعارِف حَضرت علّامہ مولانا محمد حُسین نقشبندی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے پڑھا، اس کے بعد مرکزُالاَولیاء(لاہور) گئے اور وہاں کے بڑے بڑے علمائے کرام سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد مشہور محدّث اور عالمِ دین حضرتِ علّامہ وصی احمد مُحدّثِ سُورتی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے حلقۂ درس میں شامل ہوگئے اور تقریباً چار(4)سال تک اُن سے تعلیم حاصِل کرنے کا سلسلہ جاری رہا۔

سیّدی قُطبِ مدینہ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہمارے پنجاب سے حدیث شریف کا دَورہ کرنے کے لیے لوگ پیلی بِھیت(ہند) میں بھیجے جاتے تھے۔ وہاں حَضرت شاہ وَصی احمد مُحدّثِ سُورتی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک بہت بڑے بُزرگ اور کامل اَولیاءُ اللہ میں سے تھے، میں بھی اُن کی خِدمت میں حاضر ہو کر حدیث شریف کے دَورے میں شریک رہا۔ (سیدی ضیاء الدین احمد القادری،۱/ ۱٦۷) وہاں سے درسِ نظامی کی تکمیل کی اور دَورۂ حدیث شریف کے بعد سندِ فَراغت حاصل کی۔ سرکارِ اَعلیٰ حَضرت شاہ امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے خود اپنے ہاتھوں سے آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی دستار بندی فرمائی۔ بعد میں حَضرت مُحدّثِ سُورتی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے خِلافت کا شَرَف بھی پایا۔

(سیدی ضیاء الدین احمد القادری،۱/ ۱٦۷)

بیعت وخلافت!

سیّدی قطبِ مدینہ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے استاذ حَضرت وصی احمد سُورتی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو امام

www.dawateislami.net

اہلسنّت، مجدّدِ اعظم شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے شدید محبّت تھی، وہ ہر جُمعرات کو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مُلاقات کی خاطر بریلی شریف تشریف لے جاتے اور اُن کے ساتھ نمازِ جُمعہ ادا کرکے، کھانا وغیرہ تناوُل فرماکے پھر پیلی بِھیت (ہند) واپس تشریف لے جاتے، حَضرتِ محدّثِ سُورتی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ساتھ ان کے دو (2) شاگرد بھی بریلی شریف حاضر ہوتے، ان میں سے ایک حضرت سیّدی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تھے، خود سیّدی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِرشاد فرماتے ہیں: حَضرتِ علّامہ وصی احمد مُحدّثِ سُورتی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عادتِ مُبارکہ تھی کہ ہر جمعرات ظہر کی نماز پڑھی، کھانا کھایا، عَصر کے قریب ٹرین (Train) کا وَقت ہوتا جو بریلی جاتی اس گاڑی میں بیٹھ جاتے اور مَغرِب سے پہلے بریلی شریف پہنچ جاتے، جُمعہ کی رات (یعنی شبِ جُمعہ) اور جُمعہ کا دن اعلیٰ حَضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خِدمَت میں رہتے، نمازِ جُمعہ کے بعد کھانا کھاتے اور پھر پیلی بِھیت (ہند) واپس آجاتے، اس طرح تین (3) برس سے زیادہ اعلیٰ حَضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی زِیارت ہوتی رہی۔ اِنہی حاضریوں کے دوران سیّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے 1314ھ میں بَیعت ہوگئے اور 1315ھ میں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے آپ کو شرفِ خِلافت سے بھی نوازدیا، اُس وَقت آپ کی عمر مُبارک صرف اکیس (21) برس تھی۔

سرکارِ اعلی حَضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے شرفِ خِلافت پانے والوں میں آپ کی ذاتِ گرامی گیارہویں (11th) نمبر پر تھی۔ (سیدی ضیاء الدین احمد القادری، ۱/ ۱۷۳، ملتقطاً)

سفرِ بغداد:

سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ عُلوم و فُنُون کی تکمیل کے بعد اپنے شیخ سرکارِ اعلیٰ حَضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی اجازت سے اپنے وطن واپس ہوئے، کچھ مدّت تک ضِیاء کوٹ (سیالکوٹ) میں قِیام فرمایا، سیالکوٹ کے قریب ہی "کلاس والا" میں آپ کی جاگیر تھی، وہاں تشریف لے گئے اور پھر وہاں سے

www.dawateislami.net

بغدادِ مُقدّس کے سفر کا آغاز فرمایا۔ (سیدی ضیاء الدین احمد القادری، ۱/ ۲۲۵) حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جِیلانی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی خانقاہِ معلیٰ میں تقریباً نو(9) برس سے کچھ زائد عرصے تک قِیام پذیر رہے۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری، ۱/ ۲۲۶،۲۲۷) اس دوران سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کئی بُزرگانِ دِین کی زیارتیں کیں اور ان سے فَیض حاصل کیا۔

مدینہ ٔمنوّرہ میں رہائش!

1327ھ کو سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ عرب شریف میں حاضر ہوئے اور ہمیشہ کے لیے مدینہ شریف میں ہی رہنے لگے۔ (سیدی ضیاء الدین احمد القادری، ص:۱۷۳) جب آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مدینہ شریف میں داخل ہوئے اس وَقت تُرکوں کی حُکُومت تھی جبھی وہاں کئی جَیّد عُلمائے کِرام جلوہ فگن تھے، اسی لیے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دربارِ سیّدُ الانبیا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں بار بار حاضری کی سَعادت ملنے کے ساتھ ساتھ وہاں کے کئی مشائخِ کرام سے فَیض یاب ہونے کا شرف بھی نصیب ہوا۔ (سیدی ضیاء الدین احمد القادری، ۱/ ۲۷۹، ملخصاً) مشہور عاشقِ رَسُول اور بہت بڑے عالِمِ دِین، علّامہ شیخ یوسُف بن اسمٰعیل نَبہانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جو اکثر مدینہ ٔطیّبہ میں حاضِر رہتے، سیّدی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُن سے بھی ایک طویل عرصے تک اِستِفادہ کیا۔ (سیدی ضیاء الدین احمد القادری، ۱/ ۲۸۰)

حصولِ علمِ دِین کا شوق!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غَور کیجئے! سیّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ عِلمِ دِین کے کیسے شیدائی تھے کہ اپنے عَلاقے میں عِلمِ دِین حاصِل کرنے کے ساتھ ساتھ مرکز الاولیاء (لاہور)، ہند اور بغداد شریف تک کا سفر کیا، پھر جب مدینہ شریف حاضِر ہوئے وہاں بھی مَوقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے طلبِ عِلمِ دِین میں مشغول ہوگئے اور اپنے وَقت کے کئی مشہور علماء سے عِلمِ دِین کے جام بھر بھر کے

www.dawateislami.net

پڑے۔ یقیناً یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطا اور عِلْمِ دِیْن کا فَیْضان ہی تھا کہ ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) کے ایک غیر معروف قصبے میں پیدا ہونے کے باوجود آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جہاں بھر میں قُطبِ مدینہ کی حَیْثِیت سے مشہور و معروف ہوگئے۔ ہمیں بھی طلبِ **عِلْمِ دِین** کا شَوق پیدا کرنا چاہیے کیونکہ **عِلْمِ دِیْن** ہی دُنیا و آخِرت کی کامیابیوں کا سبب ہے۔ **عِلْمِ دِین** تمام فضائل کا جامع ہے اور اپنی طلب کرنے والے کو بھی بہت سی خُوبیوں اور کثیر اچھائیوں کا پیکر بنا دیتا ہے، **عِلْمِ دِین** انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کی مِیراث ہے، **عِلْمِ دِین** قُربتِ الٰہی پانے کا راستہ ہے، **عِلْمِ دِیْن** خَوفِ خُدا بیدار کرنے کا نسخہ ہے، **عِلْمِ دِیْن** ہِدایَت کا سرچشمہ ہے، **عِلْمِ دِیْن** گناہوں سے بچنے کا سبب ہے، **عِلْمِ دِین** خَشْیّتِ الٰہی بیدار کرنے کا آلہ ہے، **عِلْمِ دِیْن** مُردہ دلوں کی حیات ہے، **عِلْمِ دِیْن** خَلقِ خُدا کی مَحبَّت پانے کا سبب ہے، اَلْغَرَض! **عِلْمِ دِیْن** بے شُمار خوبیوں کا مَجْمُوعہ ہے، ایک سچے مُسلمان کو اس کی طلب کی کوشش کرنی چاہیے، اَحادیثِ طَیّبہ میں کئی مقامات پر **عِلْمِ دِین** حاصل کرنے کے فَضائل وارِد ہوئے ہیں۔ آیئے! اِسی مُتَعلِّق دو (2) احادیثِ طَیّبہ سننے کی سَعادَت حاصِل کرتے ہیں:

1. جو عِلْمِ دِین حاصِل کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی مُشکِلات کو آسان فرما دے گا اور اسے وہاں سے رِزْق عَطا فرمائے گا جہاں اُس کا گمان بھی نہ ہو گا۔ (جامع بیانِ العم و فضلہ، باب جامع فی فضل العلم، الحدیث: ۱۹۸، ص ٦٦)
2. جو کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَرائِض کے مُتَعلِّق ایک (1) یا دو (2) یا تین (3) یا چار (4) یا پانچ (5) کلمات سیکھے اور اُسے اچّھی طرح یاد کرلے اور پھر لوگوں کو سکھائے تو وہ جنّت میں داخِل ہو گا۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب، ۱/۵۴ حدیث: ۲۰، چندے کے بارے میں سوال جواب، ص: ۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ **عِلْمِ دِین** حاصِل کرنا ایسا عظیم کام ہے کہ جس کی وجہ سے مشکلات میں آسانی، رِزْق میں فِراوانی کے ساتھ ساتھ جنَّت میں داخلے کی بھی ضَمانت ہے، اس

لیے ہمیں بھی زیادہ سے زیادہ عِلمِ دِین سیکھنا چاہیے، دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول عِلمِ دِین کی مَدَنی مہک سے مُعطّر ہے، سُنّتوں بھرے اجتماعات، مَدَنی مُذاکرے، مختلف کورسز، درس وبیان وغیرہ سبھی عِلمِ دِین پھیلانے کا سبب ہیں، عِلمِ دِین سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا بھی ہے، لہٰذا عاشقانِ رَسُول کے ساتھ ہر ماہ کم از کم تین (3) دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کو اپنا معمول بنا لیجئے! اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں علمِ دین پھیلانے اور سُنّتوں کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

لُوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو! سیکھنے سُنّتیں قافلے میں چلو!

علم حاصِل کرو جہل زائل کرو پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو!

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص669)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عِلمِ دِین کی بے پناہ برکتیں ہیں، یہی علم ایک عام سے اِنسان کو فرش سے عرش پر پہنچا دیتا ہے، حُضُور شہنشاہِ بغداد، قُطب الاَقطاب، سرکارِ غوثِ پاک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا فرمان ہے، **دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا** (یعنی میں عِلم کا درس لیتا رہا یہاں تک کے مقامِ قُطبِیَّت پر فائز ہو گیا) (قصیدۂ غوثیہ، از غیبت کی تباہ کاریاں، ص:۴۹۵) ہمارا حُسنِ ظَن ہے کہ سیّدی قُطبِ مدینہ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مدینہ مُنَوَّرہ میں مقامِ قُطبیت پر فائز تھے، اسی وجہ سے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جہاں بھر میں "قُطبِ مدینہ" کے لقب سے یاد کیے جاتے تھے اور آج بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا یہی لقب ہر خاص و عام کی زبان پر ہے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو "قطبِ مدینہ" کیوں کہتے ہیں؟ آپ کو یہ لقب کیسے ملا؟ آیئے اِس حوالے سے ایک اِیمان افروز واقعہ سنتے ہیں:

قطبِ مدینہ کا لقب!

www.dawateislami.net

1949ء میں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پوتے حضرتِ علّامہ مولانا ابراہیم رضا خان جیلانی میاں رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مدینۂ منوّرہ حاضری ہوئی، واپسی پر بریلی شریف میں اپنے گھر میں یہ واقعہ سنایا: میں حُضُور سرکارِ ابد قرار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیارِ پاک مدینۂ منوّرہ میں حاضِر تھا، ایک دن حضرتِ مولانا ضِیاءُ الدّین صاحِب قادِری رَضوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے درِ دَولت پر حاضری دی، اس کے بعد حُضُور سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُواجہ شریف میں حاضر ہوا اور دعا کی کہ حُضُور! آپ کے کرم سے مدینۂ طیّبہ کے قُطب سے بھی مُلاقات ہو جائے؟ پھر جیلانی میاں رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں اپنی قِیام گاہ واپس آیا تو دیکھا کہ حضرت مولانا ضیاءُ الدین صاحب تشریف لائے ہیں، کیونکہ وہ بہت کم گھر سے نکلتے تھے اس لیے مجھے انہیں اچانک دیکھ کر شدید حیرت ہوئی تو میں نے تعجّب سے کہا: حضرت! ابھی تو آپ سے مُلاقات ہوئی تھی، پھر ایک دم کیسے تشریف آوری ہوئی؟ مولانا ضِیاءُ الدین صاحب نے فرمایا: میرے دل میں اچانک خیال پیدا ہوا کہ آپ سے ملاقات کروں، کیونکہ آپ نے ہی تو طلب فرمایا ہے! اس کے بعد وہ خاموش ہو گئے۔ حُضُور جیلانی مِیاں رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: اِدھر میرا دربارِ مُصطفٰے میں عَرض کرنا اور اُدھر سیّدی قُطبِ مدینہ سے ملاقات ہو گئی، اِس سے مَعلُوم ہوتا ہے کہ حضرت مولانا ضِیاءُ الدین صاحب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مدینۂ پاک کے قُطب ہیں، جیلانی میاں رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مزید اِرشاد فرمایا: جن کے خلیفہ کی یہ شان ہو کہ مدینۂ پاک میں قطب ہیں، ان کے پیر و مُرشِد، سیدی اعلیٰ حضرت، عَظیمُ البَرکت کے سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں قُرب کا کیا مقام وحال ہو گا۔ (سیّدی ضیاء الدین احمد القادری، ۱/۴۶۹)

تم کو قطبِ مدینہ یا مُرشِد! عُلماء نے کہا ضِیاءُ الدّین
مجھ کو اپنا بناؤ دِیوانہ واسطہ غوث کا ضِیاءُ الدّین
(وسائلِ بخشش، مُرمَّم، ص:562)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

جب مُرید ایسا ہے تو پیر کیسا ہو گا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی جُز کو دیکھ کر کُل پر حکم لگایا جاتا ہے، شاگرد کی قابلیت دیکھ کر اُستاذ کی وُسعتِ علمی کا پتہ چلتا ہے، اسی طرح مُرید کے مقام کو دیکھ کر پیر کا مرتبہ مَعْلُوم ہوتا ہے۔ جب حُضُور قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مدینۂ مُنوَّرہ کے قُطب ہوں تو ان کے پیر، سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مَقام و مرتبہ بارگاہِ خُدا و مُصْطَفٰے میں کس قدر بُلند ہو گا۔ اعلیٰ حَضْرت، امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے وَقْت کے بہت بڑے ولی اور عظیم عالمِ ربّانی تھے۔ آیئے! حُصُولِ برکت کے لیے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بھی کچھ تذکرہ سنتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت کے معمولات!

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ساری زِندگی شریعت کی پاسداری میں بسر ہوئی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شَخْصِیَّت حقیقی معنوں میں سُنّتوں کی آئینہ دار تھی۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کا معمول تھا کہ کبھی قہقہہ لگا کے نہ ہنستے ❁ جماہی آنے پر اُنگلی دانتوں میں دبا لیتے اور کوئی آواز پیدا نہ ہوتی ❁ قِبلہ کی طرف رُخ کر کے کبھی نہ تُھوکتے ❁ نہ ہی قبلہ کی طرف پائے مُبارَک (پاؤں) دراز کرتے ❁ نمازِ پنجگانہ مَسجد میں باجماعت اَدا کرتے ❁ فرض نماز با عِمامہ پڑھا کرتے ❁ لَوہے کے قلم سے اِجتِناب فرماتے ❁ مِسواک کِیا کرتے ❁ اور سرِ مُبارَک میں تیل بھی ڈلواتے۔ (فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص:۱۱۴) ❁ کسی بھی چیز کے لینے دینے میں سیدھا ہاتھ ہی اِستِعمال فرماتے، اگر کبھی لینے والے نے اپنا اُلٹا ہاتھ آگے بڑھا دیا تو آپ فوراً دستِ مُبارَک روک لیتے اور فرماتے کہ سیدھے ہاتھ میں لیجئے کہ اُلٹے ہاتھ میں شیطان لیتا ہے۔ (فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص۱۱۱) آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مَساجِد کا بہت اَدب کرتے، مسجد میں داخِل ہوتے ہوئے ہمیشہ دایاں قدم پہلے داخِل فرماتے، جبکہ باہر آتے ہوئے پہلے بایاں قدم جُوتے کے بالائی حصے پر رکھتے پھر سیدھے پاؤں میں جوتا پہن کر اُلٹے پاؤں میں جوتا پہنتے (تاکہ سُنّت کے مُطابِق عمل ہو جائے)۔ ایک روز نمازِ فَجُر ادا

www.dawateislami.net

کرنے کے لیے خلافِ مَعمُول تھوڑی دیر ہو گئی، نمازیوں کی نگاہیں بار بار کاشانۂ اَقدس کی طرف اُٹھ رہی تھیں کہ عین اِنتظار میں جلدی جلدی تشریف لائے، اس جلدی کی کیفیت میں اتّباعِ سنّت کا عالَم یہ تھا کہ دروازۂ مسجد کے زِینے (یعنی سیڑھیوں) پر جس وَقْت قدمِ مُبارَک پہنچا تو سیدھا، مسجد کے نئے فرش اور پُرانے فَرش پر قدم پہنچا تو سیدھا، آگے صحنِ مَسجد میں ایک صَف بچھی تھی اُس پر قدم پہنچا تو سیدھا، اور اِسی پر بَس نہیں ہر صَف پر پہلے سیدھا ہی قدم رکھا، یہاں تک کہ محراب میں مُصلّٰی پر بھی سیدھا قدم ہی پہنچایا۔ (فیضانِ اعلیٰ حضرت ۱۲۲، بتغیر)

سنّتیں اپنانے میں ہی عظمت ہے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اعلیٰ حَضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کیسے مُتَبِعِ سُنّت (یعنی سُنّت کی کیسی اِتباع کرتے) تھے کہ ہر کام سُنّت کے مُطابِق کرنے کا اِہتمام فرماتے، ہمیں بھی اپنے معمولات میں سُنّتوں کو اپنانے کی کوشش کرنی چاہیے، خُصُوصاً ہر نیک اور جائز کام سیدھی طرف سے سیدھے ہی ہاتھ سے شُروع کرنے کی عادت بنانی چاہیے، کیونکہ سُنّتیں اپنانے میں ہی عظمت ہے، اس کے ساتھ ساتھ سادہ زِندَگی گزاریں، عاجزی اور اِنکساری کا پیکر بنیں، ہمیشہ دُوسروں سے حُسنِ اَخلاق سے پیش آئیں، بڑوں کی عِزّت اور چھوٹوں پر شَفْقت کریں، اپنے ماتَحتُوں سے اَچّھا سُلوک کریں، مُسلمانوں کی خَیرُ خَواہی میں ہمیشہ پیش پیش رہیں، اَلْغَرَض! ہم بھی سِیرت کے ساتھ ساتھ اپنی صُورَت کو بھی سُنّتوں کے مُطَابِق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ آقا کریم، رؤف و رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کے مُطَابِق ایک مُٹھی داڑھی ہو، سُنّت کے مُطَابِق زُلفیں ہوں، پیارے پیارے عِمامہ شریف کا تاج سر پر سجا ہو، سُنّتوں کا آئینہ دار مدنی لباس ہو، مُسکرا کر مِلنا مَعمُول ہو، سلام کو عام کرنے کی دُھن ہو، کھانا مٹی کے برتنوں میں دَسترخوان پر کھائیں، ایسا کرنے سے دُنیا بھی اَچّھی ہو گی اور آخِرت میں بھی فائدہ ملے گا۔ اگر ہم اپنے بُزرگانِ دین کے حالاتِ زندگی کا

www.dawateislami.net

مُطالَعہ کریں تو ہمیں مَعْلُوم ہو گا ان کے مَعمُولات سُنّتوں کے عین مُطابِق تھے، حُضُور سیدی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بھی سُنّتوں کے پیکر اور بہت ہی نیک بزرگ تھے۔

اخلاق وعادات!

سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نہایت ہی پسندیدہ اَوصاف و اَخلاق سے مُتَّصِف تھے، ہمیشہ یادِ خُدا میں ڈُوبے رہتے، شب بیدار اور تہجُّد گزار بُزرگ تھے، اِشراق، چاشت اور اوّابین کی نمازیں ادا کرنا آپ کا مَعمُول تھا، کمزوری اور بُڑھاپے کے باوجود ایّامِ بِیض(ہر قمری یعنی مدنی ماہ کی 15،14،13 تاریخ) کے روزے تَرک نہیں فرماتے تھے۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری،۱/۴۸۶،بتغیر)

ہمیں بھی فرض نمازوں کے ساتھ اِن نوافِل کو اَدا کرنے اور نفل روزے رکھنے کی عادت بنانی چاہیے، سیّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بارے میں مَنقُول ہے کہ آپ کو اُٹھنے بیٹھنے میں بڑی تکلیف ہوتی تھی مگر پھر بھی وضو کے لیے جاتے وَقْت کسی کا سہارا نہ لیتے تھے، دُشواری کے باجود خُود ہی کھڑے ہوتے(اور وضو فرماتے)۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری،۱/۴۸۶) سادگی آپ کا شِعار تھی، سُنّتِ رسول کی اِتباع میں آپ نے بھی بکریاں پال رکھی تھیں، اُن کے دودھ سے مہمانانِ رسول کی ضِیافت فرماتے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا گھر حُجاج و زائرین کا ٹھکانہ تھا۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری،۱/۴۸۸) عرب شریف میں آپ بہت مَشہور تھے، عَرب و عَجَم میں آپ کے مُریدین اور خُلَفا پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ گفتگو بہت کم فرماتے۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری، ص:۴۸۹،بتغیر) آپ کے ہاں ہر روز بعدِ نمازِ عِشا مُستَقِل محفلِ مِیلاد مُنعَقِد ہوتی تھی، جو اُن کے وصال تک جاری رہی۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری، ۱/۴۹۵) عربوں جیسی مہمان نوازی آپ کا خاصّہ تھی۔

مہمان نوازی کی عادت!

www.dawateislami.net

چائے کے تین (3) تھرماس آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس ہمیشہ بھرے رکھے رہتے تھے، مہمانانِ مُصْطَفٰے کو ان میں سے چائے پیش کی جاتی، جیسے ہی ایک تھرماس خالی ہوتا تو اوپر گھر میں بھیج دیا جاتا کچھ دیر کے بعد چائے سے بھرا ہوا واپس لوٹ آتا۔ سارا دن یہی سلسلہ جاری رہتا، رات کو لنگر کے بعد سب کی چائے سے تَواضُع کی جاتی، پھر حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تھرماسوں کی طرف اشارہ کرکے فرماتے ان میں کچھ ہے؟ اگر کچھ بچی ہوتی تو عَرض کی جاتی: بس ایک تھرماس میں تھوڑی سی چائے باقی ہے۔ فرماتے: یہ بھی ایک ایک گھونٹ پلا دو پھر فرماتے فریج میں دیکھو اگر کچھ ہو تو وہ بھی تقسیم کر دو۔ (سیّدی ضیاء الدین احمد القادری، ۱/ ۴۲۲) دُنیا سے بے پرواہی کا عالم یہ تھا کہ فریج میں آپ کے اہلِ خانہ کے گھر کی ضروریات کا سامان رکھا ہوتا تھا، اُسے بھی تقسیم کر دینے کا حکم فرماتے تھے۔ (سیّدی ضیاءُ الدّین احمد القادری، ۱/ ۴۲۲) آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خدمت میں جو بھی آتا حسبِ مَراتب اُس کی پذیرائی فرماتے، آپ کا دروازہ سب کے لیے کھلا ہوتا اور دستر خوان سب کے لیے عام ہوتا، آپ کے پاس جتنے پیسے بھی آتے سب کے سب خَرچ فرما دیتے کچھ بچا کر نہ رکھتے اور اکثر مہمانوں پر خرچ فرماتے۔ (انوارِ قطبِ مدینہ: ۲۴۰)

مہمان نوازی سنّتِ انبیا ہے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! سیّدی قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کس قدر مہمان نواز تھے؟ یوں لگتا ہے جیسے مہمان نوازی آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی فطرت بن چکی تھی، اپنے دولت کدے پر آنے والے ہر شَخْص کی اس کے مرتبہ کے مُطابِق مہمان نوازی کرتے، مہمان نوازی جنّت میں لے جانے والے کاموں سے ایک کام اور کئی انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سُنَّت بھی ہے، حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے بارے میں منقُول ہے کہ جب تک آپ کے دستر خوان پر مہمان نہیں آجاتے تھے آپ کھانا تناول نہیں فرماتے تھے۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن: ۳۷۶) اس رِوایت سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کو مہمان نوازی کس قدر مَحْبُوب یعنی پسندیدہ ہے، مہمان نوازی ایک ایسا

www.dawateislami.net

نیک کام ہے کہ جس میں ثوابِ کثیر کے ساتھ ساتھ مَحَبَّتوں کا فَروغ، آپس میں تعلُّقات کی مضبوطی بھی ہے، لہٰذا جب بھی مہمان آئیں اپنی وُسعت کے مطابق ان کی خوب مہمان نوازی کیجئے کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس میں ہماری دنیا کے ساتھ ساتھ آخِرت بھی بہتر ہوتی ہے۔

مہمان نوازی کا معیار!

افسوس! کہ ہمارے مُعاشرے میں مہمان نوازی جیسی پیاری صِفَت بھی دَم توڑتی جارہی ہے، اب مہمان نوازی کا پہلے جیسا جوش وخروش اور جذبہ نظر نہیں آتا، آج کل ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض لوگ مہمان نوازی تو کرتے ہیں لیکن انہوں نے گویا یہ معیار قائم کرلیا ہے کہ جتنی اُن کی تکریم اور تواضُع کی جائے گی، وہ بھی اُتنی ہی دوسروں کی تکریم اور تواضُع کریں گے ،یوں مہمان نوازی جیسی عبادت کو "جیسا کروگے ویسا بھروگے" کا مِصداق بنادیا گیا ہے، حالانکہ یہ تو ایک عُمدہ عِبادت، اَنبیا کی سُنَّت اور اَجر و فَضِیلت والا عمل ہے۔ اسی طرح آج کل ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جن کا یہ مَعمُول ہوتا ہے کہ اگر کوئی ان کی مہمان نوازی کرے تب وہ بھی اُس کی مہمان نوازی کرتے ہیں لیکن اگر کوئی اُن کی مہمان نوازی نہ کرپائے تب وہ بھی ایسوں کی مہمان نوازی سے محروم رہتے ہیں، ایسے اَفراد اس حدیثِ پاک سے مُشکبار مدنی پھول چُن کر اپنے دل کے گلدستے میں سجالیں۔

حضرت مالک بن نفر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا بَیان ہے کہ ایک بار میں نے عَرض کی: یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ اِرشاد فرمایئے کہ میں ایک شَخص کے یہاں گیا، اُس نے میری مہمانی نہیں کی، اب وہ میرے یہاں آئے تو اُس کی مہمانی کروں یا بدلہ دُوں؟ اِرشاد فرمایا: نہیں! بلکہ تم اس کی مہمانی کرو! (سنن الترمذی، کتابُ البِرّ والصلة، باب ماجاء في الأحسان والعفو، الحدیث: ۲۰۱۳، ۳/۴۰۵)

اسی طرح ہمارے ہاں مہمان نوازی کرنے میں یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ وہ اَفراد جن سے ہمیں

www.dawateislami.net

مُستَقبِل میں کوئی کام پڑنے کا اِمکان ہو، بالخصوص جن سے کوئی دُنیوی مقصد نکلتا ہوا نظر آتا ہو، ایسے اَفراد کی خاص طور پر معمول سے ہٹ کر زیادہ تواضُع اور عزّت افزائی کی جاتی ہے لیکن وہ لوگ کہ جن سے زیادہ تعَلُّق اور واسِطہ نہ ہو یا جن کی طرف سے اِن سے بڑھ کر کوئی مہمان نوازی نہ کرنے والا ہو تو ایسے اَفراد پر عُموماً زیادہ تَوَجُّہ نہیں دی جاتی اور نہ ہی اُن کی تَواضُع کو زیادہ اَہمیَّت دی جاتی ہے، حالانکہ مہمان نوازی میں سب کے ساتھ اُن کے مقام و مرتبے کے مطابق معاملہ کرنا چاہیے اور ہر مہمان کی عزّت کرنی چاہئے۔

مہمانوں کی اقسام!

یاد رکھئے! کہ مہمانوں کی مُختلِف اقسام ہیں، ان میں سے ہر ایک کے اپنے حُقُوق و آداب ہیں، لہٰذا انہیں ملحوظ رکھا جائے، بعض مہمان وہ ہوتے ہیں جو گھنٹے دو گھنٹے کیلئے آتے ہیں اور چائے، پانی پینے کے بعد چلے جاتے ہیں ان کے کیلئے خاص اہتمام ضروری نہیں ہوتا، جبکہ بعض وہ ہوتے ہیں جنہیں ہم شادی بیاہ، عقیقے وغیرہ کسی تَقرِیب میں دَعوَت دے کر خود بُلاتے ہیں، اِس میں امیر و غریب کا فرق کیے بغیر کھلانے پلانے اور بٹھانے میں سب کیلئے یکساں اہتمام کرنا چاہیے، ایسا نہ ہو کہ امیر و کبیر لوگ تو شاہانہ انداز میں بیٹھے خُوب اَنواع واَقسام کے عُمدہ کھانوں سے لُطف اٹھائیں مگر مُفلِس، مُتوسِّط اور غریب لوگوں کو عام کھانے کھلائے جائیں، ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے کہ اس سے مسلمانوں کی دل شکنی اور دل آزاری ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض مہمان جیسے بہن، بھائی یا قریبی رشتہ دار ایسے بھی ہوتے ہیں جو کچھ دنوں کیلئے رہنے آتے ہیں، ان کی مہمان نوازی بھی کرنی چاہیے۔

بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ نمبر 391 پر فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو شَخْص اللہ عَزَّوَجَلَّ اور قِیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ مہمان کا اِکرام کرے، ایک دن رات اُس کا جائزہ ہے

www.dawateislami.net

(یعنی ایک دن اس کی پوری خاطر داری کرے، حسبِ استطاعت اس کے لیے پُرتکلُّف کھانا تیار کروائے)اور ضِیافت تین(3)دن ہے (یعنی ایک دن کے بعد ماحضر(جو گھر میں موجود ہو)پیش کرے) اور تین(3) دن کے بعد صدقہ ہے۔(صحیح البخاری، کتاب الادب، باب اِکرام الضیف...اِلخ، الحدیث:۶۱۳۸، ۴/ ۱۳۶)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں مہمان نوازی سمیت تمام نیک اعمال کرنے اور اچھی خصلتیں اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

واسطہ میرے پیر و مرشد کا مجھ کو تو متقی بنا یارب!

دل کا اجڑا چمن ہو پھر آباد کوئی ایسی ہوا چلا یا رب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس مزاراتِ اولیاء!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم سیدی قطب مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی زِندگی کے مختلف گوشوں کے بارے میں سن رہے ہیں۔ اپنے اسلاف کا تذکرہ بیان کرنے کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ ہم ان کے سیرت وکردار اوران کی مُقدّس زِندگی کے مُتعلّق سُن کراُن جیسا بننے کی کوشش کریں۔

بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہر اِسلامی بھائی و اِسلامی بہن کو ان بُزرگانِ دین کی تعظیم و تکریم کرنے اور ان کی سیرت و کردار کو اپنانے کا درس دیتے رہتے ہیں۔ آپ کے اسی درس کا نتیجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شُوریٰ کے تحت ایک شعبہ بنام ''مجلسِ مزاراتِ اولیاء'' قائم ہے جس کا کام ان اولیائے کرام کی خانقاہوں اور درگاہوں پر حاضِر ہونے والے عاشقانِ رسول کو نماز کی پڑھنے کی دعوت دینا، کیونکہ بدقسمتی سے ایسا بھی دیکھا جاتا ہے کہ مزار پر حاضری دینے والے نماز کے معاملے میں بہت سُستی کا مظاہرہ کرتے ہیں، دعوتِ اسلامی **"مسجد بھرو تحریک"** ہے، اس مدنی ماحول میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نماز کی پابندی کا مدنی ذہن دِیا جاتا کہ دُنیا اِدھر

www.dawateislami.net

سے اُدھر ہو جائے، مگر ہماری نماز نہیں جانی چاہئے، اس مجلس کا کام، صاحبِ مزار کی مُبارک سیرت کے حوالے سے لوگوں کی رہنمائی کرنا اوراِن کے نقشِ قدم پر چلنے کی ترغیب دِلانا، اس مجلس کا کام، مزارات پر ہونے والی خرافات (یعنی خرابیوں کو) حکمتِ عملی کے ساتھ روکنا، اس مجلس کا کام، مزار کے اطراف کی مسجد میں مدنی قافلوں کو سفر کروانا، اس مجلس کا کام مدنی قافلے کے جدول کے مطابق مختلف اوقات میں ہونے والے حلقوں میں زائرین کو شرکت کروانا اور اِنہیں بھی مدنی قافلوں میں سفر کرنے اور مدنی انعامات پر عمل کرنے کی دعوت دیناہے، اس مجلس کا کام تقسیمِ رسائل کے ذریعے زائرین تک نیکی کی دعوت و دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام پہنچانا ہے ۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً ہماری خوش بختی ہے کہ آج ہم نے بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ایک ولی اور سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ کے ایک عَظِیم بُزرگ سیّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی سیرت کے مُتَعلِّق سننے کا شرف حاصل کیا، ہمیں بھی ان جیسا بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔

رسالے کا تعارف!

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی زِندَگی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے رسالے "**سیّدی قطبِ مدینہ**" کا مطالعہ بے حد مُفِید رہے گا، لہٰذا آج ہی اِس رسالے کو ہدیۃً طلب فرما کر اس کا مُطالَعہ فرمائیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہماری خوش نصیبی ہے کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سیّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُرید بھی ہیں اور ان کے خلیفہ بھی ہیں، سیّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا فیضان حاصل کرنے کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے بَیعت کرلی جائے، اس سے حُضُور سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا فَیضان نصیب ہونے کے ساتھ ساتھ سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ کے بڑے بڑے اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِین کا فیضان بھی نصیب ہو گا، مُرید ہونے میں نُقصان کا کوئی پہلو ہی

www.dawateislami.net

نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضا
بول بالے مِری سرکاروں کے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُریدین کی اصلاح!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سیّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہمیشہ سُنّتوں کی پاسداری کرتے، آپ خود بھی شریعت پر عمل کرتے اور مُریدین کو بھی شریعتِ مُطَہَّرہ پر ہی عمل کرنے کی ہدایت فرماتے، خُصُوصاً نماز کی پابندی کی بہت تاکید فرماتے، اکثر فرماتے کہ نماز کے بغیر کچھ نہیں، اگر کوئی نصیحت کے لیے عَرض کرتا تو فرماتے: بیٹا! نماز پڑھا کرو! نماز کو مضبوطی سے پکڑ لو! مُریدین، مُخْلِصِین کی اِصلاح ہر وَقت ان کے پیشِ نظر ہوتی۔ عقائد و اعمال میں دُرستگی کی ہمیشہ تاکید فرماتے، آپ کی صحبت میں غُرَبا اور فُقَرا کو دیکھ کر پُرانے بزرگوں کی یاد تازہ ہوتی، تَواضُع و اِنکسار آپ کا مِزاج تھا۔ (انوارِ قطبِ مدینہ، ص: ۲۴۰، ملتقطاً)

وِصالِ پُرملال اور تدفین:

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی شفقتیں اور مَحَبَّتیں ہمیشہ لُٹاتے رہے یہاں تک کہ 4 ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام 1401 سِنِہ ہجری بمطابق 81-10-2 بروز جمعہ مسجدِ نبوی شریف کے مؤذن نے "اللہ اکبر اللہ اکبر" کہا اور سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کلمہ شریف پڑھا اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ بعدِ غُسل شریف کفن بچھا کر سرِ اقدس کے نیچے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حجرۂ مَقصُورہ شریف کی خاک مُبارک رکھی گئی، سرکارِ دوعالم، نورِ مجسّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبرِ انور کا غسّالہ شریف اور مُختلف تبرکات ڈالے گئے۔ پھر کفن شریف باندھا گیا۔ بعدِ نمازِ عصر

www.dawateislami.net

دُرُود و سلام اور قصیدۂ بُردہ شریف کی گُونج میں جنازۂ مُبارَک کہ اُٹھایا گیا۔

عاشِق کا جَنازہ ہے ذرا دُھوم سے نکلے
مَحبُوب کی گلیوں میں ذرا گُھوم کے نکلے

بالآخر بے شُمار سوگواران کی مَوْجُودگی میں سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ان کی آرزو کے مُطابِق جنّت البقیع کے اس حصے میں جگہ نصیب ہوئی، جہاں اہلبیتِ اطہار عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آرام فرما ہیں، وہاں سَیِّدَۃُ النِّسا فَاطِمَۃُ الزَّھْرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے مزارِ پُرانوار سے صرف دو (2) گز کے فاصلے پر سپردِ خاک کیا گیا۔ (سیّدی قطبِ مدینہ، ص۱۷) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مَولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے پِیرو مرشِد سے اِنتہائی محبت و عقیدت کا اِظہار کرتے ہوئے اپنے مجموعہ کلام "وسائلِ بخشش" میں لکھتے ہیں:

جامِ عشقِ نبی پلا کے مجھے
مست و بے خود بنا ضِیاءُ الدّین

میرے دشمن ہیں خون کے پیاسے
مجھ کو ان سے بچا ضِیاءُ الدّین

موت آئے مجھے مدینے میں
کردو حق سے دعا ضِیاءُ الدّین

حشر میں دیکھ کر پکاروں گا
مرحبا مرحبا ضِیاءُ الدّین

مجھ کو دیدو بقیعِ غرقد میں
اپنے قدموں میں جا ضِیاءُ الدّین

مصطفٰے کا پڑوس جنّت میں
مجھ کو حق سے دلا ضِیاءُ الدّین

بے عمل ہی سہی مگر عطارؔ
کس کا ہے؟ آپکا ضِیاءُ الدّین

(وسائلِ بخشش، مُرَمَّم، ص:563)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

عشرۂ ذوالحجہ کے فضائل:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ ذُوالحِجَّۃِ الْحَرام کی بھی کیا ہی بات ہے، خاص طور پر اس کے ابتدائی عشرہ کی عظمت و رِفعت کے کیا کہنے! احادیثِ طَیِّبَہ میں ان دنوں کے ایک روزے کو سال بھر کے روزوں کے برابر اور ایک شب کے قیام کو شبِ قدر کے قیام کے برابر بتایا گیا ہے، چنانچہ

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اللہ عَزَّوَجَلَّ کو عَشَرہ ذُوالْحِجَّہ سے زیادہ کسی دن میں اپنی عِبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں اِس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شب کا قِیام شبِ قَدْر کے برابر ہے۔** (جامع ترمذی ج۲ ص۱۹۲ حدیث۷۵۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اندازہ لگایئے کہ پہلے عشرۂ ذوالحجہ کی کیسی برکتیں ہیں، فیضانِ سنت جلد اوّل میں لکھا ہے: بعض احادیثِ مُبارَکہ کے مطابِق ذُوالحِجَّۃِ الْحَرام کا پہلا عَشَرہ (یعنی اِبتِدائی 10 دن) رَمَضانُ الْمُبارَک کے بعد سب دِنوں سے افضل ہیں۔ (فیضانِ سنت، ص:۱۴۰۳) بلکہ دن تو رَمَضان سے بھی افضل ہیں جبکہ راتیں رَمَضان کی افضل ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ان دنوں کو فضولیات میں ضائع کرنے کے بجائے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں ہی بسر کریں، دن روزے سے اور شب عِبادَت میں گزاریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس مہینے کے اِبتِدائی عشرے میں روزانہ نمازِ عِشا کے بعد مَدَنی مُذاکرہ بھی مَدَنی چینل پر براہِ راست (Live) نشر کیا جاتا ہے، جس میں شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مَولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ علم و حکمت کے مَدَنی پھول لٹاتے ہوئے عاشقانِ رسول کے سُوالات کے جوابات عَطا فرماتے ہیں، OB وین کے ذریعے مختلف شہروں کے عاشقانِ رسول بھی ان مدنی مذاکروں میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں، مَدَنی مذاکرے میں شرکت ہمیں بہت سے گناہوں سے بچا کر کئی نیکیوں کا حق دار بنا سکتی ہے۔

www.dawateislami.net

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت"

ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت کرنا ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام ہے۔ **مَدَنی مذاکرہ** علمِ دین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، **مَدَنی مذاکرہ** اچھی صحبتیں پانے کا بہترین ذریعہ ہے، **مَدَنی مذاکرے** میں شِرکت کرنے سے نیک اعمال اپنانے کا جذبہ بیدار ہوتا ہے، **مَدَنی مذاکرے** میں شِرکت کرنے سے بندہ گناہوں سے بیزار اور نیکیوں سے پیار کرنے لگتا ہے، اَلْغَرَض! **مَدَنی مذاکرے** میں شرکت دِین و دُنیا کی اِصلاح کا سبب ہے، لِہٰذا ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے میں شرکت کو اپنا معمول بنا لیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں ڈھیر اِسلامی بھائی مَدَنی مذاکرے کی بَرَکت سے گناہوں سے منہ موڑ کر سُنّتوں کے پیکر بن چکے ہیں، آیئے اسی ضِمن میں ایک مَدَنی بہار مُلاحظہ کیجیے!

میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا:

مرکز الاولیاء (لاہور، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ میرا ایک ویڈیو سینٹر تھا، جہاں سارا دن بیٹھا میں خود بھی فلمیں ڈرامے دیکھتا رہتا اور دُوسرے لوگوں کو فلموں کی سی، ڈیز فراہم کر کے اپنی بربادیِٔ آخِرت کا سامان کرتا۔ مجھے ایک دن مَدَنی چینل کا سلسلہ "مَدَنی مذاکرہ" دیکھنے کا موقع ملا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاشقانِ رسول کے سُوالات کے بڑے دلنشین انداز میں جوابات اِرشاد فرمارہے تھے، جس کی وجہ سے میں بھی توجُّہ کے ساتھ مَدَنی مذاکرہ سننے لگا، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نصیحت آموز اور فکرِ آخرت سے مَعمُور مَلفُوظات نے میرے دل کی دُنیا بدل دی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور اپنا ویڈیو سینٹر ہمیشہ کے لیے بند کر دیا اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مَدَنی ماحول کی برکت سے میں نمازِ پنجگانہ کا پابند بن گیا۔ اپنے

www.dawateislami.net

چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجالیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

دعوتِ اسلامی کے شُعبہ جات!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی مسجد بھرو تحریک دعوتِ اسلامی 100 سے زائد شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہے۔مُلک وبیرونِ مُلک دعوتِ اسلامی کے تحت سینکڑوں جامعاتُ المدینہ (للبنین وللبنات) قائم ہیں، جن میں ہزاروں طلبہ وطالبات درسِ نظامی کر رہے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدارس المدینہ سے حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے حُفّاظِ کرام ہر سال سینکڑوں مساجدِ اہلسنّت میں ماہِ رمضان میں تراویح میں قرآنِ پاک (مصلی) سُنتے، سُناتے ہیں۔♣اس سال مدرسۃ المدینہ و جامعۃ المدینہ کے تقریباً18034 (اٹھارہ ہزار چونتیس) حُفاظ نے ماہِ رمضان میں تراویح میں قرآنِ پاک (مصلی) سُننے / سُنانے کی سعادت حاصل کی۔

♣ پاکستان میں اس وقت 2438 (دو ہزار چار سو اڑتیس) **مدرسۃ المدینہ** ہیں، جن میں تقریباً 110201 (ایک لاکھ دس ہزار دو سو ایک) **مدنی مُنّے و مدنی مُنّیاں** ہیں،اِسی طرح بیرونِ ملک **188** **مدرسۃ المدینہ** اور **8983** (آٹھ ہزار نو سو تراسی) **مدنی مُنّے و مدنی مُنّیاں**

♣ پاکستان بھر میں کم و بیش5540 (پانچ ہزار پانچ سو چالیس) مدرسۃ المدینہ بالغان ہیں، جن میں پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً39114 (اُنتالیس ہزار ایک سو چودہ) ہے۔

♣ پاکستان بھر میں کم و بیش2693 (دو ہزار چھ سو ترانوے) مدرسۃ المدینہ بالغات ہیں، جن میں پڑھنے والیوں کی تعداد کم و بیش 29080 (اُنتیس ہزار اَسّی) ہے۔

www.dawateislami.net

مدرسۃ المدینہ آن لائن: پاکستان بھر میں مدرسۃ المدینہ آن لائن کی 13 شاخیں(Branches) قائم ہیں، جن میں پڑھنے والوں کی تعداد کم و بیش **4700**(چار ہزار سات سو) ہے۔ **86 ممالک** کے طلبہ انٹرنیٹ کے ذریعے تعلیمِ قرآن حاصل کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ مَدَنی تربیت گاہیں، مختلف تربیتی کورسز کے علاوہ مَدَنی چینل جو کے بے شُمار مُسلمانوں کی اِصْلاح اور غیر مُسلِموں کے قبُولِ اسلام کا سبب بن رہا ہے نیز اس کے ذریعے لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول علمِ دین سے مالا مال ہو رہے ہیں، دارُالمدینہ، کئی دارُالافتاء اہلسنّت، المدینۃ العلمیہ، مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ جس سے ماہانہ لاکھوں لاکھ مسلمان مُستَفیض ہو رہے ہیں، اس کے علاوہ سینکڑوں مدَنی مراکز (یعنی فیضانِ مدینہ) اور کثیر مساجد کی تعمیرات و انتظامات، مدارس المدینہ آن لائن، اسی طرح سینکڑوں ہفتہ وار اجتماعات، بڑی راتوں کے اجتماعات، پورے ماہِ رَمَضان کا اجتماعی اعتکاف سینکڑوں اور آخری عشرے کا اجتماعی اعتکاف ہزاروں مقامات پر ہوتا ہے، جن میں ہزارہا اسلامی بھائی مُعْتَکِف ہوتے ہیں، اِسی طرح مُلک و بیرونِ ملک اسلامی بہنوں کے سینکڑوں مقامات پر باپردہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات، ہزاروں مقامات پر مدرسۃ المدینہ بالغات، مَدَنی تربیت گاہیں، مختلف تربیتی کورسز، مختلف شعبہ جات سے وابستہ اسلامی بہنوں میں مدنی کام، غرض یہ کہ دعوتِ اسلامی کے ہر شعبے میں ہونے والے مدنی کاموں کو منظّم طریقے سے جاری رکھنے اور آگے سے آگے بڑھانے کے لئے خطیر رقم درکار ہوتی ہے۔

قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجئے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان تمام شعبہ جات کو چلانے کیلئے کروڑوں نہیں، اربوں روپے کے اَخراجات ہوتے ہیں۔ جو مُخَیَّر حضَرات کے تعاوُن سے ہی پورے ہوتے ہیں، مَدَنی کاموں کے لیے پیش آنے والے ان اَخراجات کو پورا کرنے کے لیے بقرعید کے موقع پر قربانی کی کھالیں بھی جمع کی جاتی

www.dawateislami.net

ہیں۔ ابھی بھی بقر عید بالکل قریب ہے اور انہی دنوں میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں مالی معاونت کے لیے کھالیں جمع کی جاتی ہیں۔ دعوتِ اسلامی کا خدمتِ دین کا یہ عظیم کام آپ سب کے سامنے ہے، لہٰذا آپ سے مَدَنی اِلتجا ہے کہ نہ صرف اپنے جانور کی قربانی کی کھال دعوتِ اِسلامی کو دینی ہے بلکہ اپنے عزیز واقرباء کو بھی دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کا بھی ذہن بنانے کی کوشش کریں کہ یہ بھی قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو جمع کروائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! پاکستان کے کم و بیش ہر چھوٹے بڑے شہر میں کئی مقامات پر دعوتِ اسلامی کے تحت "قربانی کی کھالوں" کے لیے مکتب لگائے جاتے ہیں، اگر آپ کے اپنے جانور کی کھال پہنچانے کے حوالے سے کوئی دُشواری ہو تو قربانی کی کھالوں کے مکتب میں رابطہ کیجئے۔

اِجتماعی قُربانی:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے تحت پاکستان بھر میں سینکڑوں مقامات پر "**اِجتماعی قربانی**" کا بھی باقاعدہ اِہتمام ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اجتماعی قربانی میں حصہ لینے کے لیے اپنے شہر کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی سے رابطہ کیجئے۔

قُربانی کی کھالوں کے لیے آپ کا تعاون بھی خدمتِ دین ہی ہے، نیز حُصولِ ثواب کی خاطر اپنے گھر، رِشتہ داروں اور اَہلِ مَحلہ کے ساتھ ساتھ مُختلف عَلاقوں میں جاجاکر دعوتِ اِسلامی کے شُعبہ جات کا تعارُف کرواتے ہوئے قُربانی کی کھالیں جَمْع بھی کیجئے! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللّٰہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بیان کا خلاصہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ہمیں مرید و خلیفۂ اعلیٰ حضرت، سیدی قطبِ مدینہ حضرتِ

www.dawateislami.net

علامہ مولانا **ضیاء الدین احمد مَدَنی قادری رضوی** رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ذاتِ گرامی کے مُتَعَلِّق مَدَنی پھول سننے کی سَعادت حاصِل ہوئی۔

♣ سیدی قُطبِ مدینہ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر بھروسا کرنے والے، نہایت سخی اور مہربان بزرگ تھے۔

♣ سیدی قُطبِ مدینہ، نہایت ہی خوبصورت حُلیے کے مالک تھے، پیلی بھیت (ہند) میں مُحدِّثِ سُورتی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس دورانِ تعلیم ہی آپ اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مرید ہوگئے اور بہت جلد خلافت سے بھی نوازے گئے۔

♣ سیدی قُطبِ مدینہ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے طلبِ علمِ دین کے لیے مرکز الاولیاء لاہور، ہند اور بغداد شریف کے سفر کیے، اِشراق، چاشت اور اوّابین کی نمازیں ادا کرنا آپ کا معمول تھا۔

♣ سیدی قُطبِ مدینہ، مہمان نوازی میں اپنی مثال آپ تھے۔

♣ سیدی قُطبِ مدینہ خود بھی شریعت پر عمل کرتے اور اپنے مریدین کو بھی شریعتِ مُطَھَّرہ پر عمل کی ہدایت فرماتے، عاجزی واِنکساری آپ کا شیوہ تھا۔

♣ سیدی قُطبِ مدینہ کا 4 ذوالحج 1401ھ بروز جمعہ وِصال ہوا اور آرزو کے مُطابِق جنت البقیع میں آپ کی تدفین ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبوَّت، مُصطَفٰے جانِ

www.dawateislami.net

رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، ج ا ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مطبوعہ رسالے "**101 مدنی پھول**" سے سُرمہ لگانے کے 4 مَدَنی پھول سنتے ہیں:

(1) سُنَنِ اِبنِ ماجہ کی روایت میں ہے "تمام سُرموں میں بہتر سرمہ "اِثْمِد" (اِث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔" (سُنَن ابن ماجہ ج ۴ ص ۱۱۵ حدیث ۳۴۹۷) (2) پتھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سُرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاوٰی عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۹) (3) سُرمہ سوتے وقت اِستعمال کرنا سُنَّت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، ج ۶، ص ۱۸۰) (4) سُرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: (۱) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں (۲) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (الٹی) میں دو (۳) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے۔ (شُعَبُ الْاِیمان، ج ۵ ص ۲۱۸۔ ۲۱۹) اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ

www.dawateislami.net

16(312صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب ''سُنّتیں اور آداب'' ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔(101مَدَنی پھول، ص٢٧)

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پَرْوَرْدگار
سنّتوں کی تربیت کے قافِلے میں بار بار

دعوتِ اسلامی کے ھفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

2. . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[3]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[4]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت احمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[5]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[6]

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

4...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

5...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

6...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (7)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (8)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔ (9)

7... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

8... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

9... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net